## سوال

(37)ایک لاکھ چوبیس ہزار والی حدیث کی تحقیق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ حدیث حضرت ابوامامہ سے مسند احمد( 5 265،266 ) کے علاوہ تفسیر ابن ابی حاتم ، طبرانی میں بھی مروی ہے ، اس کی سند میں علی بن یزید الالہانی ہیں اور وہ ضعیف ہیں ( مجمع الزوائد 5 159 ) اور حضرت ابوذر کی حدیث مسند احمد 5 178 کے علاوہ تفسیر عبد بن حمید ، اور الاصول الحکیم الترمذی ، صحیح ابن حبان ، حاکم ،تاریخ ابن عساکر میں بھی مروی ہے ۔ یہ روایت بھی سنداً ضعیف ہے ، مسند کی سند میں ابو عمر الدمشقی واقع ہیں اور وہ ''متروک ضعیف ،، ہیں ۔ اور ابن حبان کی سند میں ابراہیم بن ہشام بن یحیی بن یحیی واقع ہیں ، اور ان کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے لیکن ابو حاتم ۔ ابوزرعہ نے ان کو 'کذاب ،، اور ذہبی نے ''متروک ،، کہا ہے ، اور علی بن الحسین بن الجنید نے کہا ہے '' ینبغی ان لایحدث عنہ ،، (میزان الاعتدال (2442)1 72 ) ، لسان المیزان (1 8،122 258 ) معلوم ہوا کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار والی روایت بجمیع طرقہ ضعیف ہے لیکن ایسی ضعیف ہے کہ اس کو موضوع کہا جائے ۔ عینی اور حافظ اور شوکانی نے اس پر سکوت اختیار کیا ہے ۔ (محدث بنارس شیخ الحدیث نمبر)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ''اذا تحیر تم واستعینوا باالصبر والصلوۃ ،، .اور حدیث ''اذا تحیر تم فی الامور ، فاستعینوا من اصحاب القبور ،، موضوع ہے ۔ کذا ذکرہ السیوطی فی تیسیر المقال فی نقد الرجال ، پس جو کوئی اس پر اعتبار کرے گا گمراہ ہوگا ، وقال الرسول ﷺ : ''من عمل عملا لیس علیہ امرنا فہو رد ،، (البخاری ) ، صبر صلوۃ سے اس طرح اعانت طلب کرے کہ کہا پکڑے اور استقامت اختیار کرنے اور نماز پر مداومت کرے ۔ اور صبر دو طرح کا ہوتا ہے :

ایک : صبر عن الشئ ۔

دوسرا : صبر علی الشر۔

فقر وفاقہ اور عدم حصول مطالب پر صبر کرنے کو صبر عن الشئ کہتے ہیں ، اور صلوۃ اور صوم وکف عن المعاصی اور بلایا پر صبر کو صبر علی الشر کہتے ہیں ۔ پس ان دو قسموں پر سہارا پکڑنے اور استقامت کرنے سے اعانت حاصل ہوتی ہے ۔ عبد السلام

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 116**

محدث فتویٰ